عدالت کمپنی نے ٹھیکیدار کو ۴ فروری ۲۰۲۴ء تک ۱۲ کلومیٹر طویل سیوریج لائن مکمل کرنے کا حکم دیا

ٹھیکیدار کی جانب سے مقررہ مدت میں کام مکمل نہ کرنے پر ۱۵ لاکھ روپے یومیہ جرمانہ عائد کیا جائے گا، عدالت کا فیصلہ

عدالت نے کمپنی کو ہدایت کی کہ ٹھیکیدار کی ضمانت کی رقم سے جرمانہ وصول کیا جائے۔ عدالت نے کہا کہ اگر ٹھیکیدار مقررہ مدت میں کام مکمل نہ کرے تو کمپنی کو نئے ٹھیکیدار کے ذریعے کام مکمل کرانے کا اختیار ہوگا۔ عدالت نے کمپنی کو ہدایت کی کہ وہ ہر ماہ کام کی پیش رفت کی رپورٹ عدالت میں جمع کرائے۔ عدالت نے کہا کہ ۱۲ کلومیٹر طویل سیوریج لائن شہر کے مشرقی علاقوں کے لیے نہایت اہم ہے اور اس کی تکمیل میں غیر معمولی تاخیر عوام کے لیے شدید مشکلات کا باعث بنی ہے۔ عدالت نے کہا کہ ٹھیکیدار کو کام مکمل کرنے کے لیے کافی وقت دیا گیا تھا اور اب مزید تاخیر کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہوگی۔

(باقی صفحہ ۱۱، کالم ۷ پر ملاحظہ کریں)

ضلعی ہسپتال میں ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح، 12 مشینیں فراہم کر دی گئیں

یونٹ روزانہ تین شفٹوں میں کام کرے گا، مریضوں کو مفت سہولت دینے کا اعلان

ڈائیلاسز یونٹ کے انچارج ڈاکٹر فرحان قریشی نے بتایا کہ یونٹ میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کے لیے الگ الگ مشینیں مختص کی گئی ہیں تاکہ انفیکشن کے خطرات کم سے کم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عملے کے تمام ارکان کو خصوصی تربیت دی گئی ہے اور یونٹ میں صفائی کے سخت معیارات پر عمل کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر فرحان قریشی نے کہا کہ مریضوں کو ہفتے میں تین بار سیشن کے لیے آنا ہوگا اور ہر سیشن کی مدت تقریباً چار گھنٹے ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سیشن سے پہلے کھانا ہلکا کھائیں اور اپنی خوراک میں نمک اور پانی کی مقدار کا خاص خیال رکھیں۔

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے فیتہ کاٹ کر یونٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ گزشتہ دو برس میں ضلع کے مختلف علاقوں سے ڈائیلاسز کے مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور بہت سے مریضوں کو نجی مراکز میں مہنگا علاج کرانا پڑ رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے اس منصوبے کے لیے فنڈز فراہم کرنے میں خصوصی دلچسپی لی اور یہ یونٹ اسی کا ثمر ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مستقبل میں ایک اور یونٹ قائم کرنے کی تجویز زیرِ غور ہے۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محترمہ عائشہ رفیق نے کہا کہ یونٹ کے قیام کے لیے ضلعی ہسپتال کے پرانے زچہ و بچہ وارڈ کی عمارت کو تبدیل کیا گیا ہے اور اس پر مجموعی طور پر 3 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمارت کی مرمت، بجلی کی فراہمی اور پانی کے فلٹریشن پلانٹ کا انتظام ضلعی انتظامیہ نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونٹ کے لیے 18 تربیت یافتہ ٹیکنیشنز کی خدمات حاصل کی گئی ہیں اور ان کی تنخواہیں بھی ضلعی انتظامیہ ادا کرے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مریضوں کو ادویات کی خریداری میں بھی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، اس لیے ضلعی انتظامیہ نے ادویات کی فراہمی کے لیے ایک مخیر ادارے سے معاہدہ کیا ہے۔

ایس ایم او ڈاکٹر نگہت آرا نے بتایا کہ یونٹ کے لیے 12 ڈائیلاسز مشینیں خریدی گئی ہیں جن میں سے 10 مشینیں فعال ہیں جبکہ 2 مشینیں بطور ریزرو رکھی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر مشین پر ایک وقت میں ایک مریض کا سیشن ہوگا۔ ڈاکٹر نگہت آرا نے کہا کہ یونٹ کے قیام سے ضلع کے تقریباً 180 مریضوں کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کے اندراج کے لیے ایک رجسٹر بھی کھول دیا گیا ہے۔

(باقی صفحہ ۱۱، کالم ۷ پر ملاحظہ کریں)

ضلعی ہسپتال میں ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح، 12 مشینیں فراہم کر دی گئیں

یونٹ روزانہ تین شفٹوں میں کام کرے گا، مریضوں کو مفت سہولت دینے کا اعلان

ڈائیلاسز یونٹ کے انچارج ڈاکٹر فرحان قریشی نے بتایا کہ یونٹ میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کے لیے الگ الگ مشینیں مختص کی گئی ہیں تاکہ انفیکشن کے خطرات کم سے کم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عملے کے تمام ارکان کو خصوصی تربیت دی گئی ہے اور یونٹ میں صفائی کے سخت معیارات پر عمل کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر فرحان قریشی نے کہا کہ مریضوں کو ہفتے میں تین بار سیشن کے لیے آنا ہوگا اور ہر سیشن کی مدت تقریباً چار گھنٹے ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سیشن سے پہلے کھانا ہلکا کھائیں اور اپنی خوراک میں نمک اور پانی کی مقدار کا خاص خیال رکھیں۔

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے فیتہ کاٹ کر یونٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ گزشتہ دو برس میں ضلع کے مختلف علاقوں سے ڈائیلاسز کے مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور بہت سے مریضوں کو نجی مراکز میں مہنگا علاج کرانا پڑ رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے اس منصوبے کے لیے فنڈز فراہم کرنے میں خصوصی دلچسپی لی اور یہ یونٹ اسی کا ثمر ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مستقبل میں ایک اور یونٹ قائم کرنے کی تجویز زیرِ غور ہے۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محترمہ عائشہ رفیق نے کہا کہ یونٹ کے قیام کے لیے ضلعی ہسپتال کے پرانے زچہ و بچہ وارڈ کی عمارت کو تبدیل کیا گیا ہے اور اس پر مجموعی طور پر 3 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمارت کی مرمت، بجلی کی فراہمی اور پانی کے فلٹریشن پلانٹ کا انتظام ضلعی انتظامیہ نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونٹ کے لیے 18 تربیت یافتہ ٹیکنیشنز کی خدمات حاصل کی گئی ہیں اور ان کی تنخواہیں بھی ضلعی انتظامیہ ادا کرے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مریضوں کو ادویات کی خریداری میں بھی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، اس لیے ضلعی انتظامیہ نے ادویات کی فراہمی کے لیے ایک مخیر ادارے سے معاہدہ کیا ہے۔

ایس ایم او ڈاکٹر نگہت آرا نے بتایا کہ یونٹ کے لیے 12 ڈائیلاسز مشینیں خریدی گئی ہیں جن میں سے 10 مشینیں فعال ہیں جبکہ 2 مشینیں بطور ریزرو رکھی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر مشین پر ایک وقت میں ایک مریض کا سیشن ہوگا۔ ڈاکٹر نگہت آرا نے کہا کہ یونٹ کے قیام سے ضلع کے تقریباً 180 مریضوں کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کے اندراج کے لیے ایک رجسٹر بھی کھول دیا گیا ہے۔

(باقی صفحہ ۱۱، کالم ۷ پر ملاحظہ کریں)

عدالت کمپنی نے ٹھیکیدار کو ۴ فروری ۲۰۲۴ء تک ۱۲ کلومیٹر طویل سیوریج لائن مکمل کرنے کا حکم دیا

ٹھیکیدار کی جانب سے مقررہ مدت میں کام مکمل نہ کرنے پر ۱۵ لاکھ روپے یومیہ جرمانہ عائد کیا جائے گا، عدالت کا فیصلہ

عدالت نے کمپنی کو ہدایت کی کہ ٹھیکیدار کی ضمانت کی رقم سے جرمانہ وصول کیا جائے۔ عدالت نے کہا کہ اگر ٹھیکیدار مقررہ مدت میں کام مکمل نہ کرے تو کمپنی کو نئے ٹھیکیدار کے ذریعے کام مکمل کرانے کا اختیار ہوگا۔ عدالت نے کمپنی کو ہدایت کی کہ وہ ہر ماہ کام کی پیش رفت کی رپورٹ عدالت میں جمع کرائے۔ عدالت نے کہا کہ ۱۲ کلومیٹر طویل سیوریج لائن شہر کے مشرقی علاقوں کے لیے نہایت اہم ہے اور اس کی تکمیل میں غیر معمولی تاخیر عوام کے لیے شدید مشکلات کا باعث بنی ہے۔ عدالت نے کہا کہ ٹھیکیدار کو کام مکمل کرنے کے لیے کافی وقت دیا گیا تھا اور اب مزید تاخیر کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہوگی۔

(باقی صفحہ ۱۱، کالم ۷ پر ملاحظہ کریں)

ضلعی ہسپتال میں ڈائیلاسز یونٹ کا افتتاح، 12 مشینیں فراہم کر دی گئیں

یونٹ روزانہ تین شفٹوں میں کام کرے گا، مریضوں کو مفت سہولت دینے کا اعلان

ڈائیلاسز یونٹ کے انچارج ڈاکٹر فرحان قریشی نے بتایا کہ یونٹ میں ہیپاٹائٹس بی اور سی کے مریضوں کے لیے الگ الگ مشینیں مختص کی گئی ہیں تاکہ انفیکشن کے خطرات کم سے کم ہوں۔ انہوں نے کہا کہ عملے کے تمام ارکان کو خصوصی تربیت دی گئی ہے اور یونٹ میں صفائی کے سخت معیارات پر عمل کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر فرحان قریشی نے کہا کہ مریضوں کو ہفتے میں تین بار سیشن کے لیے آنا ہوگا اور ہر سیشن کی مدت تقریباً چار گھنٹے ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ سیشن سے پہلے کھانا ہلکا کھائیں اور اپنی خوراک میں نمک اور پانی کی مقدار کا خاص خیال رکھیں۔

ڈپٹی کمشنر سید ذوالفقار حسین بخاری نے فیتہ کاٹ کر یونٹ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ گزشتہ دو برس میں ضلع کے مختلف علاقوں سے ڈائیلاسز کے مریضوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور بہت سے مریضوں کو نجی مراکز میں مہنگا علاج کرانا پڑ رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ نے اس منصوبے کے لیے فنڈز فراہم کرنے میں خصوصی دلچسپی لی اور یہ یونٹ اسی کا ثمر ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مستقبل میں ایک اور یونٹ قائم کرنے کی تجویز زیرِ غور ہے۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) محترمہ عائشہ رفیق نے کہا کہ یونٹ کے قیام کے لیے ضلعی ہسپتال کے پرانے زچہ و بچہ وارڈ کی عمارت کو تبدیل کیا گیا ہے اور اس پر مجموعی طور پر 3 کروڑ 40 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمارت کی مرمت، بجلی کی فراہمی اور پانی کے فلٹریشن پلانٹ کا انتظام ضلعی انتظامیہ نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ یونٹ کے لیے 18 تربیت یافتہ ٹیکنیشنز کی خدمات حاصل کی گئی ہیں اور ان کی تنخواہیں بھی ضلعی انتظامیہ ادا کرے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ مریضوں کو ادویات کی خریداری میں بھی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، اس لیے ضلعی انتظامیہ نے ادویات کی فراہمی کے لیے ایک مخیر ادارے سے معاہدہ کیا ہے۔

ایس ایم او ڈاکٹر نگہت آرا نے بتایا کہ یونٹ کے لیے 12 ڈائیلاسز مشینیں خریدی گئی ہیں جن میں سے 10 مشینیں فعال ہیں جبکہ 2 مشینیں بطور ریزرو رکھی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر مشین پر ایک وقت میں ایک مریض کا سیشن ہوگا۔ ڈاکٹر نگہت آرا نے کہا کہ یونٹ کے قیام سے ضلع کے تقریباً 180 مریضوں کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کے اندراج کے لیے ایک رجسٹر بھی کھول دیا گیا ہے۔

(باقی صفحہ ۱۱، کالم ۷ پر ملاحظہ کریں)

عدالت کمپنی نے ٹھیکیدار کو ۴ فروری ۲۰۲۴ء تک ۱۲ کلومیٹر طویل سیوریج لائن مکمل کرنے کا حکم دیا

ٹھیکیدار کی جانب سے مقررہ مدت میں کام مکمل نہ کرنے پر ۱۵ لاکھ روپے یومیہ جرمانہ عائد کیا جائے گا، عدالت کا فیصلہ

عدالت نے کمپنی کو ہدایت کی کہ ٹھیکیدار کی ضمانت کی رقم سے جرمانہ وصول کیا جائے۔ عدالت نے کہا کہ اگر ٹھیکیدار مقررہ مدت میں کام مکمل نہ کرے تو کمپنی کو نئے ٹھیکیدار کے ذریعے کام مکمل کرانے کا اختیار ہوگا۔ عدالت نے کمپنی کو ہدایت کی کہ وہ ہر ماہ کام کی پیش رفت کی رپورٹ عدالت میں جمع کرائے۔ عدالت نے کہا کہ ۱۲ کلومیٹر طویل سیوریج لائن شہر کے مشرقی علاقوں کے لیے نہایت اہم ہے اور اس کی تکمیل میں غیر معمولی تاخیر عوام کے لیے شدید مشکلات کا باعث بنی ہے۔ عدالت نے کہا کہ ٹھیکیدار کو کام مکمل کرنے کے لیے کافی وقت دیا گیا تھا اور اب مزید تاخیر کسی صورت قابلِ قبول نہیں ہوگی۔

(باقی صفحہ ۱۱، کالم ۷ پر ملاحظہ کریں)